سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۲۰۱۰

SINDH ACT NO.XIII OF 2010

سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۱۰

THE SINDH FINANCE ACT, 2010

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کے شیڈول کی ترمیم

Amendment of Schedule to Act II of 1899

۳۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۴۔ غیر متحرک جائیداد کی کیپیٹل ویلیو پر ٹیکس لگانا

Levy of tax on capital value of immovable property

سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۲۰۱۰

SINDH ACT NO.XIII OF 2010

سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۱۰
THE SINDH FINANCE ACT, 2010

[۵ جولائی ۲۰۱۰]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ صوبے میں کچھ ڈیوٹیز اور ٹیکسز کو معقول بنایا جائے گا اور غیر متحرک کی کیپٹل ویلیو پر ٹیکس لگائے اور منسلک قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں کچھ ڈیوٹیز اور ٹیکسز کو معقول بنانے اور غیر متحرک کی کیپٹل ویلیو پر ٹیکس لگانا اور منسلک قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے ، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۱۰ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فوری طور اور پہلی جولائی ۲۰۱۰ سے نافذ ہوگا۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کے شیڈول کی ترمیم
Amendment of Schedule to Act II of 1899

۲. سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے لئے اسٹمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ کے شیڈول میں:

(a) آرٹیکل ۱۰ کی شق (c) میں، کالم ۲ کے لئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

”پہلی بار جاری کرنے سے سالیانہ رقم پر 0.05 فیصد اور اس کے بعد کی منتقلی پر کمرشل پیپر کا ویلیو کا سالیانہ 0.02 فیصد“؛

(b) آرٹیکل ۱۶ کے لئے، مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

“۱۶. (A) کنوینس جیسے دفعہ (۱۰)2 میں بیان کیا گیا ہے، منتقلی کی وصولی	

نہیں کی جائے گی یا آرٹیکل نمبر ۳۱ کے تحت جسےچھوٹ ملی ہوئے ہے۔	
(i) ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس کے نام پر	دفعہ 27-A کے تحت ویلیو کے شیڈول کے مطابق 0.5 فیصد
(ii) ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس کےجانب سے اینڈ یوزرس کے نام پر	مارکیٹ ویلیو کے مطابق 1 فیصد
(iii) دوسرے کسی اور معاملے پر	ویلیو کے شیڈول میں مندرجہ ذیل ویلیو کا ۲ فیصد
(B اسائنمنٹ کے ذریعے لیز کی منتقلی	ایسی منتقلی پر زیر غور ویلیو کا ۲ فیصد

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۳. سندھ شہری غیر متحرک ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ کی دفعہ ۴ میں، شق (g)کے لئے مندجہ ذیل متبادل ہوگا:

“(g) عمارتیں اور زمینیں، جن کا سالیانہ ویلیو ۴۸ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، جن کی بیواہ، نابالغ یتیموں، مستقل معذور لوگ مالک ہو۔“

غیر متحرک جائیداد کی کیپیٹل ویلیو پر ٹیکس لگانا

Levy of tax on capital value of immovable property

۴.(1)غیر متحرک کی کیپیٹل ویلیو پر ایک ٹیکس لگائے اور وصول کی جائے گی، جس کو غیر متحرک پر کیپیٹل ویلیو ٹیکس کہا جائے گا، جو ہر اکیلے فرد، لوگوں کی ایسوسیئشن، فرم، ڈولپمنٹ اتھارٹی یا کمپنی پر واجب الادا ہوگی جو خریداری کے ذریعے ، تحفے، لین دین، رد کرنے کےعلاوہ اٹارنی کے مالک اور ٹائم بائونڈ (۶۰ دن سے زائد نہ ہو) بیوی خاوند کے درمیانسنبھالی ہوئی، والد اور بیٹے یا بیٹی، دادا یا پوتے، بھائی یا بہن، مالک کے جانب سے حق سے دستبردار ہونے یا ترک کرنے، وہ زبانی طور پر ہو یا

تحریری طور پر یا دستاویز لکھا ہوا ہو یا وراثت کی ڈگری کے توسط سے حاصل کی گئی ہے، یا شریک حیات سے تحفہ ملا ہو، والدین، دادا، بھائی اور بہین یا اس سلسلے میں پر ۲۰ برس سے زائد حق ہو، یا سندھ میں رہائش کی لیز سے نئی کی گئی ہے اگر وہ ایسے غیر مقامی شخص کے طرف سے کی گئی ہو، یا وہ ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بتائے گئے نرخ پر حاصل کرتا ہے؛

بشرطیکہ ایک بئنک کی صورت میں ٹیکس کا کیپٹل ویلیو تب ادا کیا جائے گا جب گروی کردہ غیر متحرک جائداد کی فروخت کے لئے استعمال ہوتا ہے کہ جسے اس کو گروی کے ضمانت کی طور پر رکھا جائے البتہ کسی تجارتی ضمانت کی طور پر نہیں جس کے بدلے قرضہ لیا جائے۔

(۲) اس دفعہ کے مقصد کے لئے وصف اور وضاحت، اظہار اور شرائط:

(a)"لوگوں کی ایسوسیئشن" جس میں شامل ہے ایک فرم، ہندو مشترکہ کنبہ، کوئی عدالت سے نامزد کردہ شخص یا خارجہ قانون تحت مشتمل افراد کی کوئی باڈی، لیکن اس میں کوئی کمپنی شامل نہیں ہو ؛

(b) "فرم" کی وہ ہی معنیٰ ہوگی جیسا پارٹنرشپ ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے۔

(c) "کمپنی" مطلب:

(i)کمپنی آرڈیننس، 1984 (XLVII of 1984) میں بیان کی گئی ایک کمپنی؛

(ii) پاکستان میں لاگو کسی قانون کے تحت مشتمل ایک باڈی کارپوریٹ؛

(iii) ایک مدربہ؛

(iv) کمپنیز کی ہیئت سے منسلک پاکستان سے باہر کسی ملک کے قانون کے تحت ایک باڈی انکارپوریٹیڈ؛

(v) ایک ٹرسٹ، ایک کوآپریٹو سوسائٹی یا ایک

مالیات سوسائٹی (وقتی طور لاگو کسی قانون تحت قائم کئے گئے یا مشتمل کسی دوسری سوسائٹی کے لئے)

(vi) ایک بدیسی ایسوسیئشن، پھر وہ انکارپوریٹیڈ ہو یا نہ ہو، جو (حکومت) عام یا خاص حکم کے ذریعے، اس آرڈیننس کے مقاصد کے لئے کمپنی کی طور اعلان کی گئی ہو۔

(d)"ڈولپمنٹ اتھارٹی" مطلب کسی علائقے کی ترقی کے مقصد کے لئے کسی قانون کے تحت بنائے گئے ایک اتھارٹی اور جس میں شامل ہے کوئی اتھارٹی، سوسائٹی، ایجنسی، ٹرسٹ، ایسوسیئشن یا ادارے اعلان کیا یا بنایا جائے کسی قانون کے ذریعے یا کسی حکم، قائدے، ضابطے کے ذریعے، ڈولپمنٹ اتھارٹی کے طور جو سندھ میں کم کرتا ہوواقع ہو، یا جیسے حکومت کے طرف سے ڈولپمنٹ اتھارٹی کے طور اعلان کیا جائے؛

(e) "حکومت" مطلب سندھ حکومت؛

(f) "ایراضی" مطلب ایسی ایراضی جیسا حکومت وقت بوقت سرکاری گزیٹ میں نوٹفکیشن کے ذریعے بیان کرے؛

(g) "بیان کئے گئے" مطلب حکومت کے طرف سے بنائے گئے قواعد کے مطابق بیان کئے گئے؛

(h) "ٹیکس"مطلب غیر متحرک کی کیپیٹل ویلیو پر ٹیکس؛

(i)"غیر متحرک جائداد " جس میں شامل ہے جیسا سندھ شہری غیر متحرک جائداد ایکٹ، ۱۹۵۸ میں بیان کیا گیا ہو اور جس میں شامل ہے ذیلی دفعہ (۳) میں مندرجہ جائداد کے شمورلیات۔

(۳) ذیلی دفعہ (1) میں مندرجہ ذیل غیر متحرک جائداد پر کیپیٹل ویلیو ٹیکس مندرجہ نرخوں پر وصولی کی جائے گی:

A. سندھ میں واقع رہائشی غیر متحرک (علاوہ

فلیٹس کے)۔

(i)جہاں غیر متحرک جائداد کا ویلیو رکارڈیڈ کیا گیا ہو۔ a. 240 چورس گز سے 499 چورس گز b. 500 چورس گز سے 1000 چورس گز c. 1000 چورس گز اور ان سے زائد	رکارڈیڈ ویلیو کا ۲ فیصد رکارڈیڈ ویلیو کا 2.5 فیصد رکارڈیڈ ویلیو کا۳ فیصد
(ii)جہاں غیر متحرک جائداد کا ویلیو رکارڈیڈ نہ ہو	زمینی ایراضی کی فی چورس گز پر ۷۵ روپیہ

B. سندھ میں واقع رہائشی فلیٹ

(i)جہاں غیر متحرک جائداد a. 1501 چورس گز کان 2200 چورس گز b. 2200 چورس گز سے زائد	رکارڈیڈ ویلیو کا ۲ فیصد رکارڈیڈ ویلیو کا 2.5 فیصد

C. سندھ میں واقع واپاری اور صنعتی غیر متحرک جائداد۔

(i)جہاں غیر متحرک جائداد کا ویلیو رکارڈیڈ ہو۔	رکارڈیڈ ویلیو کا 2.5 فیصد
(ii)جہاں غیر متحرک جائداد کا ویلیو رکارڈیڈ نہ ہو۔	زمینی ایراضی جو فی چورس فٹ ۱۰۰ روپیہ

(۴) کیپٹل ویلیو ٹیکس قانون کے تحت غیر متحرک جائداد کی منتقلی کی داخلہ رکھنے اور تصدیق کی ذمیوار شخص کے طرف سے وصول

کی جائے گی۔ اس طرح سے منتقلی کی رجسٹرنگ یا تصدیق کے وقت واجب الادا ٹیکس کی مد میں وصولی کی جائے گی۔

(۵) جہاں کوئی شخص کیپیٹل ویلیو ٹیکس جمع کرنے میں ناکام ہوتا ہو یا جمع کرنے بعد ضرورت مطابق ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ ذاتی ٹیکس ادا کرنے کا جوابدہ ہوگا (ایسی ٹیکس یا ٹیکس کے حصے کے سلسلے میں ایسےعرصے کے لئے سالیانہ ویلیو کا ۱۵ فیصد اضافی جمع کرائے گا۔)

(۶) حکومت ٹیکس کا ویلیو لگانے پر نظرثانی کر سکتی ہے، جہاں درخواست دینے کی بنیاد پر نظرثانی ضروری ہو۔

(۷) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی شخص یا اشخاص کے رتبے یا اثاثے یا اثاثوں کو رتبے کی کپیٹل ویلیو ٹیکس سے چھوٹ دی جا سکتی ہے، بشرطیکہ ایسی چھوٹ ایسے شرائط مطابق ہوگی جیسا نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو۔

(۸) جب تک کچھ صوبے میں وقتی طور لاگو کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو، غیر متحرک کے ویلیو پر ٹیکس کسی ٹیکس یا ڈیوٹی، چارج، سیس یا غیر متحرک جائداد پر کسی دوسری وصولی سے اضافی ہوگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔